سر الاسرار
فیما
یحتاج الیہ الابرار

ہدیہ قیمت 25 روپے

جملہ حقوق ترجمہ بحق ناشر محفوظ ہیں

کلام الملوک ملوک الکلام

تصوّف کی بے نظیر و بہترین کتاب

سِرّ الاسرار
فیما یحتاج الیہ الابرار

من تصنیف لطیف

سلطان الاولیاء والعارفین محبوب سبحانی شہبازِ لامکانی غوثِ صمدانی
سیدنا و مرشدنا حضرت شیخ سید عبد القادر الجیلانی قدس سرہ النورانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مترجم

برگزیدۂ زماں قطبِ دوراں محبوبِ غوثِ صمداں محرمِ اسرارِ خفی و جلی
حضرت حافظ برکت علی قادری علیہ الرحمۃ (مزار اقدس کوچہ غوثیہ نیا بازار)

شائع کردہ
غلام دستگیر قادری سجادہ نشین دربار حضرت حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
ملنے کا پتہ: غوثیہ کتب خانہ رجسٹرڈ بیرون شاہ عالم گیٹ لاہور

ہدیہ 25 روپے

Marfat.com

فہرست: ”سر الاسرار“ سید شیخ ابی محمد عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نمبر	نام فصل	صفحہ	نمبر	نام فصل	صفحہ
۱	کتاب کا دیباچہ	۳	۱۶	تیرھویں فصل، طہارت کے بیان میں	۱۵۳
۲	مقدمہ ابتدائے خلق کے بیان میں	۱۳	۱۷	چودھویں فصل، نماز شریعت اور طریقت کے بیان میں	۱۵۵
۳	فصل اول انسان کے اصلی وطن کی طرف		۱۸	پندرھویں فصل عالم تجرید میں طہارت معرفت کے بیان میں	۱۶۱
	رجوع کے بیان میں	۳۱	۱۹	سولھویں فصل، زکوٰۃ شریعت اور طریقت کے بیان میں	۱۶۷
۴	دوسری فصل انسان کو اسفل زمین نیچے سے		۲۰	سترھویں فصل شریعت اور طریقت کے روزہ کے بیان میں	۱۷۱
	نیچی حالت کی طرف پھیر دینے کے بیان میں	۴۱	۲۱	اٹھارہویں فصل، حج شریعت اور طریقت	
۵	تیسری فصل جسموں میں ارواح کے تصرف کے بیان میں	۴۵		کے بیان میں	۱۷۵
۶	چوتھی فصل، علوم کے اعداد کے بیان میں	۵۵	۲۲	انیسویں فصل، وجد اور صفائی کے بیان میں	۱۸۵
۷	پانچویں فصل، توبہ اور تلقین کے بیان میں	۶۷	۲۳	بیسویں فصل، خلوت اور گوشہ نشینی کے بیان میں	۱۹۳
۸	تلقینِ ذکر کے بیان میں	۶۹	۲۴	اکیسویں فصل اوراد اور خلوت کے بیان میں	۲۰۵
۹	چھٹی فصل، اہل تصوف کے بیان میں	۸۹	۲۵	بائیسویں فصل، خواب اور اونگھ میں جو واقعات	
۱۰	ساتویں فصل، اذکار کے بیان میں	۹۹		پیش آتے ہیں ان کے بیان میں	۲۱۵
۱۱	آٹھویں فصل، شرائط ذکر کے بیان میں	۱۰۳	۲۶	تیئسویں فصل، اہل تصوف کے بیان میں	۲۳۹
۱۲	نویں فصل، دیدار الٰہی کے بیان میں	۱۰۹	۲۷	چوبیسویں فصل، خاتمہ کے بیان میں	۲۴۷
۱۳	دسویں فصل پردہائے تاریکی اور نورانی کے بیان میں	۱۱۹	۲۸	واردات، انوارات، لطائف وحالات	
۱۴	گیارھویں فصل، سعادت اور شقاوت	۱۲۳		عوام اور دائرہ نفوس کے بیان میں	۲۵۲
	کے بیان میں		۲۹	کتب خانہ غوثیہ کی دیگر مطبوعات	
۱۵	بارھویں فصل، فقراء کے بیان میں	۱۳۶		کے اشتہارات	۲۵۴

Marfat.com

Marfat.com

وَبَصِيْرَتِهٖ وَصَلٰوتِهٖ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا لَا فِيْ حَالَةٍ كَذَا
قَالَ فِيْ شَرْحِ مُسْلِمٍ يَجُوْزُ رُؤْيَةُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ
صُوْرَةِ الْبَشَرِيَّةِ وَالنُّوْرَانِيَّةِ عَلَى التَّاوِيْلِ الْمَذْكُوْرِ وَ
الْقِيَاسُ فِيْ تَجَلِّيْ كُلِّ صِفَةٍ عَلٰى هٰذَا النَّهْجِ كَمَا تَجَلَّى اللّٰهُ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ صُوْرَةِ النَّارِ مِنْ شَجَرَةِ
الْعُنَّابِ وَمِنْ صِفَةِ الْكَلَامِ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى وَكَانَتْ تِلْكَ النَّارُ نُوْرًا
لٰكِنْ سُمِّيَتْ نَارًا عَلٰى زَعْمِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
عَلٰى طَلَبِهٖ لِاَنَّهٗ طَلَبَ النَّارَ فِيْ ذٰلِكَ الْحِيْنِ وَلَيْسَ الْاِنْسَانُ
اَدْنٰى رُتْبَةً مِّنَ الشَّجَرَةِ فَلَا عَجَبَ اِذَا تَجَلَّى اللّٰهُ بِصِفَةٍ مِّنْ
صِفَاتِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ حَقِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ بَعْدَ
التَّصْفِيَةِ وَهِيَ مِنَ الصِّفَاتِ الْحَيَوَانِيَّةِ اِلَى الْاِنْسَانِيَّةِ كَمَا
تَجَلَّى اللّٰهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَوْلِيَآءِ۔

قَالَ اَبُوْيَزِيْدَ الْبُسْطَامِيُّ حِيْنَ التَّجَلِّيْ سُبْحَانِيْ مَا
اَعْظَمَ شَانِيْ وَقَالَ الْجُنَيْدُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَيْسَ

Marfat.com

بصیرت اور نماز میں نہ صرف ایک حالت (یعنی ظاہراً) بلکہ ظاہراً اور باطناً (دونوں حالتوں میں) وارث کامل ہے۔ اسی طرح شرح مسلم میں آیا ہے کہ مذکورہ تاویل کے مطابق اللہ تعالیٰ کو بشری اور نورانی صورت میں دیکھنا جائز ہے۔ اور ہر صفاتی تجلی کے بارے میں قیاس بھی یہی ہے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے عناب کے درخت سے آگ کی صورت میں تجلی فرمائی۔ اور یہ اللہ تعالےٰ کے صفاتی کلام سے ہے جو موسےٰ علیہ السلام کو مخاطب کرکے فرمایا وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ (اے موسےٰ علیہ السلام آپ کے دہنے ہاتھ میں یہ کیا ہے)۔ وہ آگ درحقیقت نور تھا۔ لیکن موسےٰ علیہ السلام کے گمان اور تلاش کے لحاظ سے اس کو آگ سے موسوم کیا گیا۔ کیونکہ موسےٰ علیہ السلام اس وقت آگ کی تلاش میں تھے جبکہ انسان کسی صورت میں اس درخت سے کم مرتبہ نہیں ہے تو یہ کوئی حیرت انگیز بات نہیں اگر بعد تصفیہ باطن یعنی صفات حیوانیت ترک کرکے اخلاق انسانیت حاصل ہونے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ حقیقی انسان کی صورت میں اپنی صفات سے کسی صفت میں تجلی فرمائے۔ جیسا کہ اکثر اولیاء اللہ کو اس قسم کی تجلی سے فیضیاب فرمایا ہے۔

حضرت ابویزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے بوقت تجلی فرمایا۔ سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَمَ شَانِیْ (پاک ہے میری ذات میری شان کتنی بلند ہے) اور حضرت جنید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

Marfat.com

Marfat.com

فِي جُبَّتِي سِوَى اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَنَحْوُ ذٰلِكَ وَفِي هٰذَا الْمَقَامِ لَطَائِفُ عَجِيبَةٌ لِأَهْلِ التَّصَوُّفِ يَطُولُ شَرْحُهَا ثُمَّ فِي التَّرْبِيَةِ لَابُدَّ مِنَ الْمُنَاسَبَةِ فَالْمُبْتَدِي فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ لَامُنَاسَبَةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ تَعَالَى وَلَا بَيْنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَاجَ لَامُحَالَةَ إِلَى تَرْبِيَةِ الْوَلِيِّ أَوَّلًا لِأَنَّ بَيْنَهُمَا مُنَاسَبَةً مِنْ جِهَةِ الْبَشَرِيَّةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَ حَيَاتِهِ فَإِذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لَمَا احْتَاجَ لِأَحَدٍ غَيْرِهِ وَبَعْدَ الْإِنْتِقَالِ إِلَى الْأٰخِرَةِ انْقَطَعَ مِنْ صِفَةِ التَّعَلُّقِ وَوَصَلَ إِلَى مَحْضِ التَّجَرُّدِ وَكَذٰلِكَ الْأَوْلِيَاءُ إِذَا تَعَلَّقُوا إِلَى الْأٰخِرَةِ لَايَصِلُ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْإِرْشَادَ إِلَى الْمَقْصُودِ فَافْهَمْ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْفَهْمِ وَإِلَّا فَاطْلُبِ الْفَهْمَ بِالرِّيَاضَةِ النُّورَانِيَّةِ الْغَالِبَةِ عَلَى النَّفْسَانِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ لِأَنَّ الْفَهْمَ يَحْصُلُ بِالنُّورَانِيَّةِ لَا بِضِدِّهِ لِأَنَّ النُّورَ إِنَّمَا يَجِيءُ بِمَوْضِعٍ يَكُونُ مُزَيَّنًا

Marfat.com

لی فی جُبّتی سِوَی اللہِ تَبارَکَ وَتَعالٰی (میرے جبہ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی نہیں ہے) اور
کے اور بھی اقوال ہیں۔ اس مقام میں اہل تصوف کیلئے عجیب لطیفے ہیں۔ جنکی شرح دراز ہے (یعنی انکی تشر
تفرید کا دے) پھر تربیت کیلئے مناسبت کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ مبتدی جو ابتدائی مر
ہاسکے اور ما اللہ تعالٰی کے مابین کسی قسم کی مناسبت (باہمی نسبت) نہیں۔ اور نہ ہی نبی علیہ
التحیۃ والتسلیم کے ساتھ باہمی لگاؤ ہے۔ اس کیلئے نہایت ضروری ہے کہ سب سے پہلے ولی (مر
کی تربیت کرے۔ کیونکہ ان دونوں کے مابین از روئے بشریت باہمی نسبت ہے جیسا کہ حضور نبی
اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں مناسبت کی غرض سے جامہ بشریت میں جلوہ گر ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ
لہ وسلم کی ظاہری حیات میں آپکے سوا کسی دوسرے کی تلقین و تربیت کی ضرورت نہ تھی۔ آپکے
(یعنی دار دنیا سے عالم عقبیٰ میں انتقال فرمانے) کے بعد وہ ظاہری مناسبت اور تعلق
منقطع ہو گیا۔ اور دنیا کو ترک کرکے آپ خالص تنہائی کے مقام میں جلوہ فرما ہوئے۔ اسی طرح اولیا
ان کا تعلق عالم عقبیٰ کے ساتھ ہو جاتا ہے (یعنی اس دنیا سے انتقال فرما جاتے ہیں) تو ان میں
کسی کو مقصود تک پہنچانے کیلئے ارشاد و تلقین نہیں کرتا۔

نوٹ:- کوئی ناقص العقیدہ کم فہم شخص اس عبارت کا مطالعہ کرکے یوں نہ سمجھ لے کہ مقبولانِ خدا کے مدعا
سلسلہ بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اس عبارت کا مفہوم مقبول یہ ہے کہ جس طرح ظاہری حیات میں شیخ کامل
مرید کو سامنے بٹھا کر تلقین و ارشاد کرتا ہے اس قسم کی جسمانی مناسبت کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے اور
اولیاء اللہ کے بعد ان کے روحانی ارشادات اور فیوضات جاری رہتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب کے
(۲) پر سیدنا و مولانا حضرت غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث شریف نقل فرمائی
شہنشاہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "ہمارے بعد آثار نبوت سے کچھ باقی نہیں رہا سو
ت کے یعنی خوشخبری دینے والے اچھے خواب باقی رہیں گے۔ جو مومن دیکھتا ہے یا اس کیلئے کوئی اور
جاتا ہے۔ ہونیوالے واقعات کی اطلاع مومنین کو بذریعہ وحی نہیں بلکہ بذریعہ خواب ہوا کرے گی۔ اسی
ری حدیث میں ارشاد فرمایا جس نے ہمیں خواب میں دیکھا اس نے فی الحقیقت ہمیں ہی دیکھا۔ شیطان
طاقت نہیں کہ ہماری شبیہہ اختیار کر سکے۔"

دراصل یہ سطور حضور قدس سرہٗ العزیز نے مبتدی کے بارے میں تحریر فرمائی ہیں جو ابھی کمتب تصوف کی نیا
اصل ہوا ہے۔ چونکہ وہ روحانیت اور روحانی مدارج سے بالکل ناواقف اور نیا ہے ایسے شخص کیلئے
ات میں مرشد کامل کی صحبت اور تلقین از بس ضروری ہے۔ تاکہ بالواسطہ جسمانی مناسبت روحانی فیوضات حا
کسی کامل کے ساتھ روحانی مناسبت کمل تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کے بعد ہی نصیب ہو سکتی ہے۔ جسکو اسکا اہل ہو

اگر تو اہل فہم سے ہے تو اس بات کو سمجھ۔ اور اگر نہیں تو بالواسطہ ریاضت نورانی (جو نفسانیت ظلم
ظلمانی سے بچو) فہم حاصل کر۔ کیونکہ فہم روشنی سے حاصل ہوتا ہے نہ کہ تاریکی
کیونکہ جس مقام پہ نور آتا ہے وہ مزین اور مشرف

Marfat.com